سوال

میت کو دفن کرنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ملکوں میں میت کو پشت کے بل دفن کردیتے ہیں اور اس کے ہاتھ کو اس کے پیٹ پر باندھ دیتے ہیں، لہٰذا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ میت کے دفن کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح طریقہ یہ ہے کہ میت کو اس کے دائیں پہلو پر قبلہ رخ دفن کیا جائے کیونکہ کعبہ ہی زندہ اور مردہ سب لوگوں کا قبلہ ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ سونے والا اپنے دائیں پہلو پر سوئے۔ اسی طرح میت کو بھی اس کے دائیں پہلو پر لٹایا جائے اس لئے کہ نیند اور موت دونوں وفات ہونے کے اعتبار سے مشترک ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٤٢ ... سورة الزمر

’’اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت ان کی روحیں قبض کرلیتا ہے اور جو مرے نہیں (ان کی روحیں) سوتے میں (قبض کرلیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کرچکا ہے ان کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں، ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔‘‘

اور فرمایا:

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ٦٠ ... سورة الأنعام

’’اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کرلیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو، اس کی خبر رکھتا ہے، پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) مدت معین پوری کردی جائے، پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا۔‘‘

پس حکم شریعت یہ ہے کہ میت کو دائیں پہلو پر قبلہ رخ لٹایا جائے۔ سائل نے جو اپنا مشاہدہ ذکر کیا ہے شاید وہ کچھ لوگوں کی جہالت کا شاخسانہ ہو ورنہ مجھے یہ بات معلوم نہیں کہ اہل علم میں سے کسی نے یہ کہا ہو کہ میت کو پشت کے بل لٹایا جائے اور اس کے دونوں ہاتھ اس کے پیٹ پر رکھ دیے جائیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل : صفحہ 339